رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم Regd. No. L. 5254

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

فی پرچہ ۱؎

یوم: شنبہ ★ ۱۲ شوال سنہ ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۴/۹	۴ احسان ۱۳۳۴ہش ★ ۴ جون ۱۹۵۵ء	نمبر ۱۳۳

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

حضور جنیوا سے بخیریت زیورچ واپس تشریف لے آئے

ربوہ ۳ جون۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق زیورچ سے پرائیویٹ سیکرٹری مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ نے یکم جون کو جو اطلاع بذریعہ تار ارسال کی اس کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

زیورچ (سوئٹزرلینڈ) یکم جون بوقت پونے گیارہ بجے شب

"حضور ایدہ اللہ تعالیٰ آج جنیوا سے بخیریت زیورچ واپس تشریف لے آئے۔ حضور سفر کی وجہ سے کچھ تھکان محسوس فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کو جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔" مشتاق احمد باجوہ پرائیویٹ سیکرٹری"

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ظاہر شاہ سے روسی سفیر کی ملاقات

پشاور ۳ جون۔ کابل ریڈیو کی اطلاع کے مطابق ۳۱ مئی کو روسی سفیر نے افغانستان کے بادشاہ ظاہر شاہ سے ملاقات کی۔ جو ایک گھنٹے سے زائد عرصہ تک جاری رہی۔ اگرچہ سرکاری حلقوں اور کابل ریڈیو نے ملاقات کی نوعیت کے بارے میں کوئی اظہار خیال نہیں کیا ہے ہم خیال کیا جاتا ہے کہ روسی سفیر نے اس ملاقات میں اپنی حکومت کی طرف سے شاہ کو یہ یقین دلایا۔ کہ روس ترکستان کے علاقے میں سے متبادل تجارتی راستے کو ترقی دینے کے سلسلے میں روس ہر قسم کی سہولتیں بہم پہنچانے کے لئے تیار ہے۔

عراقی وزیر اعظم استنبول پہنچ گئے

استنبول ۳ جون۔ عراق کے وزیر اعظم جنرل نوری السعید ترکیہ کے حکام سے دفاعی امور پر بات چیت کے لئے کل بغداد سے بذریعہ طیارہ استنبول پہنچ گئے۔

روس اور یوگوسلاویہ کے درمیان بعض دستاویزات پر دستخط ہوگئے

دونوں ملک باہمی تعلقات کو خوشگوار بنانے کی کوشش کریں گے

بلغراد ۳ جون۔ کل یوگوسلاویہ اور روس کے درمیان بعض دستاویزات پر دستخط ہوگئے ہیں اور سات سال پیشتر "کمنفارم" سے یوگوسلاویہ کے انخلاء کے بعد دونوں ملکوں میں جو مخاصمت پیدا ہوگئی تھی وہ ختم ہوگئی ہے۔ نئے معاہدات کے مطابق روس اور یوگوسلاویہ باہمی تعلقات کو خوشگوار بنانے کی سعی و جہد کریں گے۔ دونوں ممالک نے تخفیفِ اسلحہ ایٹمی قوت کے پرامن استعمال اور ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال پر پابندیاں لگانے کا مطالبہ بھی کیا ہے معاہدات میں جرمنی کے مسئلہ کو جلد از جلد حل کرنے کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔ دونوں ممالک نے فارموسا پر کمیونسٹ چین کے حق کو تسلیم کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ فوجی بلاکوں کی تشکیل کی پالیسی بین الاقوامی امن کے منافی ہے۔ اس سے عوام کے اعتماد کو ٹھیس پہنچتی ہے۔ اور اس سے جنگ کا خطرہ فراواں تر ہو جاتا ہے۔

شاہ حبشہ ہندوستان آئیں گے

نئی دہلی ۳ جون۔ ایک اطلاع کے مطابق حبشہ کے شہنشاہ نے ہندوستان آنے کے متعلق حکومت ہند کی دعوت منظور کر لی ہے ادھر جاکرتہ کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے۔ کہ انڈونیشیا کے نائب صدر ڈاکٹر محمد حتّٰی اکتوبر میں وزیر اعظم پنڈت نہرو کے مہمان کی حیثیت سے ہندوستان آرہے ہیں۔ آپ ہندوستان میں تین ہفتے قیام کریں گے۔

اردن کے وزیر اقتصادیات مستعفی ہوگئے

عمان ۳۰ جون۔ اردن کی نئی حکومت کے وزیر اقتصادیات نے اپنے عہدے کا حلف اٹھانے کے چوبیس گھنٹے بعد استعفا دے دیا ہے۔ عبد الہدیٰ ام توفیق کے مستعفی ہونے کے بعد پیر کو نئی کابینہ معرض وجود میں آئی تھی۔

میٹرک کے امتحان میں نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کا نتیجہ

پاس ہونیوالی طالبات کی اوسط یونیورسٹی کی شرح سے ۱۹ء۱۶ فیصد زیادہ رہی

۷ طالبات نے فرسٹ ڈویژن حاصل کیا۔ شمیم طاہرہ ۵۹۲ نمبر حاصل کرکے سکول میں اول آئیں

امسال پنجاب بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کے امتحانِ میٹرک منعقدہ مارچ ۱۹۵۵ء میں نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کی ۲۸ طالبات کامیاب ہوئیں۔ ان میں سے شمیم طاہرہ نے ۵۹۲ نمبر حاصل کر کے سکول میں اول پوزیشن حاصل کی۔ مجموعی طور پر سکول کا نتیجہ ۷۴ فی صدی رہا جب کہ پنجاب بھر میں پاس ہونے والے طلبہ کی مجموعی اوسط ۵۴ء۹ فیصدی ہے۔ اس طرح سکول کا نتیجہ یونیورسٹی کے نتیجے سے ۱۹ء۶۱ فیصدی زیادہ ہے۔ سکول کی پاس ہونے والی ۲۸ طالبات میں سے ۷ نے فرسٹ ڈویژن اور ۱۵ طالبات نے سیکنڈ ڈویژن حاصل کیا ہے۔ فرسٹ ڈویژن حاصل کرنے والی طالبات کے نام درج ذیل ہیں:-

رول نمبر	نام	حاصل کردہ نمبر
۲۰۴۳۷	شمیم طاہرہ	۵۹۲
۲۰۴۳۶	عائشہ صدیقہ	۵۷۷
۲۰۴۳۲	حمیدہ تنویر	۵۷۵
۲۰۴۳۰	امۃ المجید	۵۵۰
۲۰۴۲۳	امۃ السمیع	۵۲۵
۲۰۴۵۳	بشریٰ نسیم	۵۱۷
۲۰۴۴۱	امۃ الرشید غنی	۵۱۰

(تفصیلی نتیجہ صفحہ ۶ پر ملاحظہ فرمائیں)

پولینڈ انتخاب میں حصہ لے گا

نیویارک ۳ جون۔ پولینڈ نے اعلان کیا ہے کہ وہ سلامتی کونسل کی رکنیت کے لئے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں انتخاب لڑے گا۔

مالنکوف مستعفی ہوجائیں گے

لندن ۳ جون "نیوز کرانیکل" کے نمائندہ خصوصی نے بلغراد سے یہ خبر بھیجی ہے۔ کہ روسی وزیر اعظم مسٹر مالنکوف نے اپنے عہدہ سے مستعفی ہونے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ شائع شدہ مذکورہ اطلاع کے مطابق مالنکوف نے یہ فیصلہ خرابی صحت کی بناء پر کیا ہے۔ ان کے جانشین کے طور پر "پراودا" اخبار کے ایڈیٹر ڈی۔ ٹی شیپوف کا نام لیا جا رہا ہے۔ جو یوگوسلاویہ سے بات چیت کرنے کے لئے روسی وفد کے ساتھ بلغراد گئے تھے۔

سیٹو کے فوجی مشیروں کا اجلاس

بنکاک ۳ جون۔ وزارت دفاع نے اعلان کیا ہے۔ کہ سیٹو کے فوجی مشیروں کا اجلاس ۶ جون کی بجائے جولائی کے پہلے ہفتہ تک ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ جولائی کے پہلے ہفتہ میں کانفرنس منعقد کرنے میں زیادہ سہولت رہے گی۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
۴ جون ۱۹۵۵ء

قضیۂ افغانستان

پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے اپنی ماہانہ نشری تقریر میں پاکستان اور افغانستان کے تنفیہ کے متعلق فرمایا ہے کہ

"سعودی عرب کے شہزادہ مسعد نے دونوں ملکوں میں مصالحت کرانے کی جو کوششیں کی ہیں۔ ان کے نتائج حوصلہ افزا ہیں۔ اور ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ افغان حکمران باعزت تلافی کے لئے پاکستان کے مطالبات ماننے پر رضامند ہوگئے ہیں۔ جو بین الاقوامی مسلمہ اصولوں اور روایتوں کے عین مطابق ہیں۔ اگر پاکستان اور افغانستان میں باعزت سمجھوتہ ہو جائے۔ تو یہ بڑی خوشی کی بات ہوگی۔ پاکستان کا افغان عوام سے کوئی جھگڑا نہیں۔ وہ نہ صرف ہمارے ہمسائے ہیں۔ بلکہ ہمارے دینی بھائی ہیں۔ اگر سمجھوتہ ہو جائے۔ تو دونوں ملکوں میں بہترین تعلقات قائم ہوسکتے ہیں۔" (نوائے وقت ۲ جون)

مسٹر محمد علی نے اپنی تقریر میں شہزادہ مسعد کی سعی اور ان دوست ملکوں کا شکریہ بھی ادا کیا۔ جنہوں نے باعزت تلافی کے لئے پاکستان کی حمایت کی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پاکستان بہر وجوہ تمام ممالک خاص کر اسلامی ممالک سے دوستانہ تعلقات کا خواہشمند ہے۔ نہ صرف اس واقعہ سے بلکہ پاکستان نے اپنی گزشتہ زندگی میں تمام محکوم ممالک کی حمایت کی ہے۔ اور بعض ایسے اسلامی ممالک کے لئے جن کو اغیار نے اپنا منقاد و محکوم بنا رکھا ہے۔ پاکستان نے اپنا ذاتی معاملہ سمجھ کر بین الاقوامی انجمنوں میں لڑائی تک کرنے سے گریز نہیں کیا۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ تیونس وغیرہ ممالک کو جو تھوڑی بہت کامیابی ہوئی ہے۔ اس میں خود ان ممالک کے بیدار اور غیرت مند لوگوں کی کوشش کا بہت بڑا حصہ ہے۔ انہوں نے اپنی آزادی کے لئے جان و مال تک قربان کئے ہیں لیکن اس سے بھی وہ ممالک خود انکار نہیں کرسکتے۔ کہ پاکستان نے صرف زبانی ان کے موقف کی حمایت نہیں کی۔ بلکہ جہاں بھی موقعہ ملا ہے اس نے جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے اس کو اپنا ذاتی مسئلہ سمجھا ہے۔ اور جس قدر کوشش کوئی اپنے لئے کرسکتا ہے۔ پاکستان نے کی ہے۔

پاکستان کے معرض وجود میں آنے

دل سے اس نے یہ مقصد اپنے سامنے رکھا ہے۔ اور اس کو کبھی اوجھل نہیں ہونے دیا۔ اور یہ کہنے میں ہمیں ذرا بھی ہچکچاہٹ نہیں ہے۔ کہ پاکستان کے اس عام ہمدردانہ رویہ کا ہی نتیجہ ہے۔ کہ کم از کم اسلامی ممالک کے اندر باہمی اتحاد اور امداد کی ایک خواہش بیدار ہو چکی ہے۔ اور باوجود یکہ ان اسلامی ممالک کو اپنی اپنی جگہ بعض اندرونی اور بیرونی ایسے مسائل درپیش ہیں۔ جن کی وجہ سے اگر وہ اس طرف متوجہ نہ ہوتے۔ تو کوئی تعجب نہیں ہوسکتا تھا۔ پھر بھی پاکستان نے اپنے ہمدردانہ رویہ سے اسلامی ممالک میں اسلامی اخوت۔ محبت اور اتحاد کے ... بیدار کرنے میں بہت بڑا کام سرانجام دیا ہے۔ اور اسی کا نتیجہ ہے۔ کہ خود اس کے مسائل میں اسلامی ممالک اب کس حد تک دلچسپی لینے لگے ہیں۔ اور ایک دوسرے کی مصیبتوں کو محسوس کرنے لگے ہیں۔

بے شک اسلامی ممالک میں ابھی باہمی خوشگوار تعلقات اتنے مضبوط اور اتنے خوش آئند نہیں ہوئے جتنے کہ چاہئیں۔ مگر بفضل خدا اس کا آغاز ہو چکا ہے۔ اور انشاء اللہ یہ رجحانات آئندہ ترقی کریں گے۔ اور کوئی دن ایسا آئے گا۔ کہ اسلامی ممالک واقعی ایک سیسہ پلائی دیوار بن جائیں گے۔ اور مسلمانوں اور اسلام کے دشمن جو اسے دنیا سے ملیا میٹ کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ ضرور ناکامی کا منہ دیکھیں گے۔

پاکستان کے معرض وجود میں آنے پر شاید افغانستان ہی ایک ایسا اسلامی ملک ہے جس نے نہ صرف اس پر اظہار خوشنودی نہ کیا۔ بلکہ اپنے کئی ایک افعال سے اس کی مخالفت کا اظہار کیا جو نہایت ہی عجیب امر معلوم ہوتا تھا۔ اور اس کے ایسے عجیب رویہ سے صاف پتہ لگتا تھا۔ کہ افغانستان کے موجودہ ارباب حکومت ضرور مسلمانوں اور اسلام کے دشمنوں سے متاثر ہیں۔ اور پاکستان کی مخالفت کر رہے ہیں۔ ہمیں امید کرنی چاہیئے۔ کہ شہزادہ مسعد کی مداخلت جن کو شاہ سعود نے اس کام کے لئے بھیجا ہے۔ اور دوسرے اسلامی ممالک کے رد عمل سے افغانستان ضرور متاثر ہوگا۔ اور اپنے رویہ میں تبدیلی کرے گا۔ اور صرف اس خیال سے ہی کہ اس نازک دور میں اسلامی ممالک کو باہمی ایسے تنازعات سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ اسے پاکستان کے ساتھ جیسا کہ مسٹر محمد علی نے کہا ہے۔ اس کا ہمسایہ ملک ہے۔ بلکہ دینی بھائی بھی ہے نہایت خوشگوار تعلقات قائم کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے ؀

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کا کلام

چلائے جا رہے ہیں ہم سفینے

مرادیں لوٹ لیں دیوانگی نے
مری جانب جونہی دیکھا کسی نے
مزاج یار کو برہم کیا ہے
زمین و آسماں کی بادشاہت
جُدائی کا خیال آیا جو دل میں
کنارا آہی جائے گا کبھی تو
اُسی کے در پہ اب دھونی رمادو
جو میرا تھا اب اس کا ہوگیا ہے
جُدائی میں تری تڑپا ہوں برسوں
وہ مہ رُخ آگیا خود پاس میرے
وہ آنکھیں جو ہوئیں اُلفت میں بے نور
اُسی کا فضل ڈھانپے گا مرا ستر
پرستارانِ زر یہ تو بتاؤ
کنوئیں جھانکا کیا ہوں عمر بھر میں
انہیں ٹوٹا ہی سمجھو ہر گھڑی تم
خدارا اس کو رہنے دیں سلامت
علامت کفر کی ہے تنگیٔ نفس
دبی ہیں جو طلہ خوریٔ بحر ہستی

نہ دیکھی کامیابی آگہی نے
نظر آنے لگے ہر جا دفینے
مری اُلفت مری دلبستگی نے
عطا کی مجھ کو تیری بندگی نے
لگے آنے پسینوں پر پسینے
چلائے جا رہے ہیں ہم سفینے
کیا ہے فیصلہ یہ میرے جی نے
مرے دل سے کیا یہ کیا کسی نے
یونہی گزرے ہیں ہفتے اور مہینے
لگائے چاند مجھ کو بے بسی نے
بنیں وہ اس کے زیور کے نگینے
نہ کام آئیں گے پشمینے مرینے
غریبوں کو بھی پوچھا ہے کسی نے
ڈبویا مجھ کو دل کی دوستی نے
وہ دل جو بن رہے ہیں آبگینے
یہ دل مجھ کو دیا تھا آپ ہی نے
مگر اسلام سے کھلتے ہیں سینے
دُر رستے ہیں بھرے جنکے سفینے

مہاجر بننے والو یہ بھی سوچا
کہ پیچھے چھوڑے جاتے ہو مدینے

(کلام محمود)

درخواست دُعا

عزیزم انور سلمہ ربہ ابن صاحبزادہ عبدالسلام صاحب عمر بی۔ اے ایل ایل بی عمر آٹھ سال نور آباد سٹیٹ سندھ بعارضہ ٹائیفائیڈ عرصہ تقریباً دو ماہ سے بیمار ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم عزیز کو جلد از جلد صحت کاملہ عطا فرمائے آمین (امۃ الرحمٰن عمر ربوہ)

سرگودھا میں اطفال الاحمدیہ کا ٹورنامنٹ

زیر نگرانی امیر جماعت احمدیہ سرگودھا مرزا عبدالحق صاحب عنقریب ایک اطفال کا ٹورنامنٹ ہونے والا ہے۔ اچھے کھلاڑیوں کو انعامات دیئے جائیں گے۔ ہاکی کرکٹ اور فٹ بال میں اچھے کھلاڑی اطفال کا ٹرائل لیا جائے گا۔ اور انہیں فرسٹ الیون میں رکھا جائے گا مفصل معلومات مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کرکے حاصل کریں۔ جمیل احمد معرفت ڈاکٹر حافظ مسعود احمد بلاک ۱۳ سرگودھا۔ (نوٹ) ۹ تاریخ سے قبل اپنا نام ارسال کریں ؀

متروکہ مکانوں والے اعلان کے متعلق

ایک مزید تشریح

از حضرت مرزا بشیر احمد مدظلہ العالی ربوہ

قادیان کے متروکہ مکانوں کے متعلق دو عدد اعلانات پہلے کئے جاچکے ہیں ایک اعلان ابتدائی تھا جس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی یہ ہدایت درج تھی۔ کہ چونکہ اس قسم کے مطالبہ کا قادیان کے درویشوں کے حلقہ پر اثر پڑ سکتا ہے۔ اس لئے کوئی احمدی دوست قادیان کے کسی مکان کے متعلق اپنا کلیم پیش نہ کریں۔ اس کے بعد بعض دوستوں کے سوال کے جواب میں ایک تشریحی اعلان کیا گیا۔ جو دوکانات وغیرہ سے تعلق رکھتا تھا۔ اب بعض دوسرے دوستوں کے استفسار پر ذیل کی صورت میں مزید تشریح کی جاتی ہے:۔

(۱) قادیان کے جس حلقہ میں درویش رہتے ہیں۔ یعنی جو حلقہ حکومت کی طرف سے درویشوں کو ملا ہوا ہے۔ (جو قادیان کی پرانی آبادی کے ایک حصہ میں واقع ہے) اس کے اندر تو ہر قسم کی جائداد (یعنی رہائشی مکانات اور دوکانات اور کارخانہ جات وغیرہ) کے معاوضہ کا مطالبہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔

(۲) درویشوں کے حلقہ سے باہر بھی رہائشی مکانات کے معاوضہ کا مطالبہ حضرت صاحب کی ہدایت کے مطابق منع ہے۔ کیونکہ اس کا بھی درویشوں کے حلقہ پر بالواسطہ اثر پڑتا ہے۔ لیکن اس حلقہ سے باہر باقی جائداد یعنی دوکانات اور کارخانہ جات اور اراضی وغیرہ کا مطالبہ کیا جاسکتا ہے۔

حضور کی علالت کے پیش نظر حضور سے بار بار استفسار کرنا مناسب نہیں ہے۔ لیکن جو منشاء میں حضور کا سمجھا ہوں وہ میں نے اوپر کے دو فقروں میں درج کر دیا ہے:۔

درحقیقت اس فیصلہ کی اصل بنیاد درویشوں کے حلقہ اور قادیان کے مقدس مقامات کی حفاظت کے خیال پر مبنی ہے۔ اس لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایسی جائدادوں کے معاوضہ کے مطالبہ سے منع فرمایا ہے جن کا اثر بالواسطہ یا بلا واسطہ درویشوں والے حلقہ پر پڑ سکتا ہے اصل یہ ایک جماعتی قربانی ہے۔ جو دوستوں کو حالات پیش آمدہ کے ماتحت قبول کرنی چاہیئے۔ ابتدائی اعلان میں حضرت صاحب نے یہ وضاحت بھی فرمادی تھی۔ کہ قادیان میرا اپنا مکان اور حضور کے عزیزوں اور رشتہ داروں کے بہت سے مکانات اور چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کا عالی شان مکان وغیرہ موجود ہیں۔ جن کے مقابلہ پر کوئی مطالبہ نہیں کیا جارہا ہے۔ پس جماعت کے دوسرے دوستوں کو بھی اپنے مقدس مقامات کی حفاظت کی خاطر قربانی سے کام لینا چاہیئے ولعل اللّٰہ یحدث بعد ذالک امراً وھو العزیز القدیر

امراء صاحبان کو چاہیئے کہ اپنے اپنے علاقہ میں اس بات کی نگرانی رکھیں کہ دوست اس ہدایت کو اچھی طرح سمجھ کر اس کی پابندی کریں۔ خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۲۸/۵/۵۵

جلسہ تقسیم اسناد و انعامات

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا جلسہ تقسیم اسناد و انعامات (کانووکیشن) مورخہ ۱۹ جون بروز اتوار صبح ۸ بجے منعقد ہو رہا ہے۔ اس موقعہ پر ڈگری لینے والے جملہ طلباء کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ ایک روز قبل ربوہ پہونچ جائیں۔ قبل ازیں یہ تاریخ ۵ جون مقرر تھی۔ لیکن بوجہ امتحانات یونیورسٹی اب مورخہ ۱۹ جون تبدیل کردی گئی ہے۔

(پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ

چندہ جلسہ سالانہ ۱۹۵۵ء

جماعت احمدیہ کے قیام کے اغراض و مقاصد کو پورا کرنے کے لئے سالانہ جلسہ کا انعقاد بھی ایک اہم ذریعہ ہے۔ اور اسے خود بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے شروع کیا تھا۔ جوں جوں وقت گزرتا جاتا ہے۔ جلسہ سالانہ کے فوائد زیادہ نمایاں اور زیادہ وسیع ہوتے جاتے ہیں۔ جماعت کے لئے مجموعی طور پر تزکیہ نفس کرنے۔ پچھلے سال کے کام کا جائزہ لینے اور آئندہ کے پروگرام کے متعلق واقفیت حاصل کرنے اور سب سے بڑھ کر امام وقت کے ارشادات سے بہرہ ور ہونے کا اس سے اچھا موقعہ اور کوئی نہیں ہوتا۔

اس جلسہ کے اخراجات کے لئے رقم فراہم کرنے کی خاطر بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایام مبارک سے ہی چندہ جلسہ سالانہ ایک علیحدہ اور مستقل چندہ کے طور پر جاری ہے جس کی شرح ہر دوست کی ماہوار آمد کا دس فیصدی ہے۔ گویا اگر کسی دوست کی آمد دو سو روپیہ ۱۴ ہزار ہو۔ تو اس کے ذمہ چندہ جلسہ سالانہ بیس روپے واجب الادا ہوگا۔ یہ چندہ جلسہ سالانہ تک بالاقساط بھی ادا کیا جاسکتا ہے۔ لیکن ہمارے ملک کے مخصوص حالات کی وجہ سے یہ ضروری ہوتا ہے۔ کہ ابتدائی سال میں ہی اجناس اور دوسری اشیاء۔ مثلاً ایندھن وغیرہ خرید لئے جائیں۔ تا اخراجات میں کفایت رہے۔ یوں بھی جلسہ سالانہ کے قریب جاکر اس کی ادائیگی مشکل ہو جاتی ہے اندریں حالات جماعت کے تمام احباب سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ ابھی چندہ جلسہ سالانہ کے جمع کرنے میں پورے خلوص اور توجہ سے لگ جائیں۔ اور جتنی جلدی ہو سکے اتنی رقم فراہم کر دیں۔ کہ اجناس اور دوسری اشیاء جن کے خریدنے کا اب موقعہ ہے۔ ان کے لئے وہ رقم کافی ہو سکے:۔

یہ بھی یاد رہے کہ جلسہ سالانہ کا چندہ لازمی ہے۔ پس جس طرح چندہ عام اور حصہ آمد کے بقایا جات وصول کرنے ضروری ہیں اسی طرح جلسہ سالانہ کے بقایا جات کی وصولی کا بھی انتظام کیا جائے۔

ناظر بیت المال ربوہ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے:۔

بچا لیتے ہیں فضلوں کے سفینے

از ملک نذیر احمد صاحب ریاض پروفیسر جامعۃ المبشرین

کچھ اس انداز سے دیکھا کسی نے
بلائیں بڑھ کے لیں وارفتگی نے

مسیح پاک نے ہم کو سکھائے
ادب گاہِ محبت کے قرینے

بڑی آسان ہیں جنت کی راہیں
کدورت سے اگر ہوں پاک سینے

جہاں آتی ہیں قوموں پر بلائیں
وہیں ہوتے ہیں رحمت کے دفینے

بپا ہوتا ہے جب عصیاں کا طوفاں
بچا لیتے ہیں فضلوں کے سفینے

ہمیں بھولے نہیں فرقت کے وہ دن
کہ جب سالوں میں گزرے تھے مہینے

ریاض اس دہر میں دیکھا ہے اکثر
خرد کو مات دی دیوانگی نے

ہندوستان کا عظیم مصلح — بدھ علیہ السلام

(از مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی واقف زندگی)

(۲)

آپ ہر قسم کے لوگوں کے پاس جاتے اور انہیں پیغام حق پہنچاتے تھے۔ حتیٰ کہ آپ جنگلیوں کے پاس بھی گئے اور انہیں تبلیغ کی۔ "اُرودیو" میں تیس نوجوان جو آوارگی کی زندگی بسر کرتے تھے۔ آپ پر ایمان لائے۔ اور انہوں نے آپ کے ہاتھوں پر توبہ کی اسی طرح راج گڑھ کے راجہ کو آپ نے تبلیغ کی۔ اور وہ آپ پر ایمان لے آیا۔ اسے دیکھ کر رعایا میں سے بھی ایک تعداد آپ پر ایمان لائی۔ ان میں دو نوجوان "ساری پتر" اور "موہ گلیان" بھی تھے۔ جنہیں بدھ کی نگاہ میں اعلیٰ مقام حاصل تھا۔ جب جماعتی نظام بنایا گیا تو اس میں ان دونوں کو بہت رفعت دی گئی۔ اپنے تبلیغی سفر کے دوران میں ایک دفعہ جب آپ "کپل وستو" آئے اور آپ بازار میں بھیک مانگ رہے تھے تو آپ کے والد "شدھودن" نے دیکھ لیا۔ اس نے کہا۔ بیٹا۔ تمہارا بھیک مانگنا ہماری بدنامی کا موجب ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے ہمیں ہر نعمت عطا کی ہے۔ حضرت بدھ علیہ السلام نے جواب دیا۔ آپ کا فرمان درست ہے۔ مگر میں تو گذشتہ عارفین کے طریق پر چل رہا ہوں اس کے بعد "شدھودن" کو اپنے مذہب کی تبلیغ کی۔ اور کاسۂ گدائی ان کے ہاتھ میں دیکر محل میں داخل ہوئے۔ وہاں اپنی بیوی اور بچے کو دیکھا۔ بیوی کو تبلیغ کی۔ تو وہ آپ کی پیرو بن گئی۔ اور بعد میں بدھ نظام میں عورتوں کی لیڈر بنی۔

"یشودھا" نے "بدھ" کے تارک الدنیا ہونے کے بعد دنیا سے منہ پھیر لیا تھا۔ وہ زمین پر سوتی تھی۔ اور خاوند کی طرح گیروے رنگ کے کپڑے پہنا کرتی تھی۔ دوبارہ ملاقات کے موقع پر راجہ "شدھودن" نے اسکی ریاضت کا حصہ "بدھ" کو بتایا۔ اور بتایا کہ جب سے تم نے گھر چھوڑا ہے۔ یہ تمہارے طریق پر چل رہی ہے

قیام "کپل وستو" کے دوران میں ایک دن "یشودھا" نے اپنے بیٹے "راہول" کو بدھ کے پاس بھیجا۔ اور ہدایت کی کہ اپنے باپ سے حق موروثی طلب کرو۔ جب "راہول" "بدھ" کے پاس گیا۔ تو آپ نے اپنے شاگرد "ساری پتر" سے کہا کہ وہ اسے جماعت فقراء میں داخل کرلے۔ چنانچہ "راہول" کے زیور اتار لئے گئے۔ اور سر منڈوا کر اسے فقیرانہ لباس پہنا دیا گیا۔ "شدھودن" نے روتے ہوئے کہا سدھارتھ! میرے ساتھ جو کچھ ہوا۔ سو ہوا لیکن برائے خدا۔ میرا یہ کہنا مانو کہ آئندہ کسی نابالغ بچے کو اس کے والدین اور سرپرستوں کی اجازت کے بغیر جماعت فقراء میں داخل نہ کرنا۔ بدھ علیہ السلام نے ایسا کرنے کا اقرار کرلیا۔ قیام کپل وستو میں شہر کے سینکڑوں لوگ آپ پر ایمان لے آئے۔

"کپل وستو" سے آپ راج گڑھ تشریف لے گئے۔ وہاں ایک تاجر شہزادہ "اناتھ پنڈو" آپ پر ایمان لایا۔ اس نے اپنے شہر "شراوستی" میں صرف کثیر سے زمین خریدی۔ اور اس پر ایک خوبصورت مکان بنایا۔ جس کا نام "جیت بن" رکھا۔ بعد میں اس نے حضرت بدھ علیہ السلام سے یہ مکان قبول کرنے کی درخواست کی۔ جو منظور ہوئی۔ اور یہ مکان بدھ ازم کا ہیڈ کوارٹر بنایا گیا۔ بعد میں یہ عمارت بدھ معبدوں کے لئے بطور نمونہ بن گئی۔

والد کی نزع کی حالت سن کر آپ دوبارہ "کپل وستو" گئے۔ والد کی تیمارداری کی۔ لیکن وہ راہیٔ ملک عدم ہوا۔ خاندان کے اکثر نوجوان آپ کے مرید بن چکے تھے۔ عورتوں نے بھی زیور (اتار کر) گیروے کپڑے پہنے اور درخواست کی کہ انہیں بھی اس نظام میں شامل کرلیا جائے۔ آپ نے دو تین دفعہ انکار کیا۔ لیکن بعد میں اپنے شاگرد خاص "انند" کی سفارش پر ان کی درخواست منظور فرمالی۔ اس طرح عورتیں بھی آزادی سے بدھ دھرم کی تعلیم پانے لگیں۔

"انند" حضرت بدھ علیہ السلام کے چچا کا لڑکا تھا۔ جو آپ کی بعثت کے دوسرے سال آپ پر ایمان لایا اور ۲۵ ویں سال آپ کا خاص اور مستقل مصاحب مقرر ہوا۔ مشہور چینی سیاح "فاہین" نے لکھا ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام کی وفات کے چار سو سال بعد بھی "ویسالی" کے مقام پر اس کے تبرکات کی پوجا کی جاتی تھی اور چونکہ عورتیں "انند" کی سفارش پر ہی بدھ دھرم میں شامل ہوئی تھیں۔ اسلئے وہ اسکے تبرکات کی پوجا میں مردوں سے بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔

ہندوستان کے مختلف مقامات پر پرچار کرنے کے بعد ۸۰ سال کی عمر میں آپ بیمار پڑ گئے۔ آپ کے پیٹ میں شدید درد ہوا۔ آپ "کوشی نگر" تشریف لے گئے (قیاس کیا جاتا ہے کہ کوشی نگر ضلع چمپارن کے شہر "سمرون" سے ۱۲ میل جانب شمال میں واقع تھا۔) آپ نے اپنے ایک مقرب مرید کو وصیت کی۔ کہ میری نعش کو جلانے کے بعد راکھ کو کسی جگہ دفن کرکے اس پر سمادھی بنا دینا مگر یہ یاد رکھو کہ سمادھی کی پرستش کرنے والا، پنے اوپر نجات کا رستہ بند کرے گا۔

آپ کی صحت عارضی طور پر ٹھیک ہو گئی تھی لیکن آپ کو اپنی وفات کا علم ہوچکا تھا۔ آپ نے "انند" کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ میں بوڑھا ہوچکا ہوں۔ میری عمر ۸۰ سال کی ہوچکی ہے۔ میرا سفر اختتام کے قریب ہے۔ اس پر آپ کے مرید خاص "انند" نے ہدایات چاہیں۔ تو آپ نے فرمایا "ہدایات کی ضرورت نہیں۔ ہدایات وہ شخص دیتا ہے۔ جو سمجھتا ہے۔ کہ کسی جماعت کی زندگی اس کی ذات سے وابستہ ہے۔ میں نے اپنی تعلیم اور دھرم کا کوئی راز پوشیدہ نہیں رکھا۔ اب صرف اس تعلیم پر عمل کرنے کی ضرورت ہے تم اس پر غور کرو۔ اور عمل کرو۔ نیز آپ نے فرمایا۔ یہ فکر ہرگز نہ کرو۔ کہ میرے بعد کوئی نشان باقی نہ رہے گا۔ میری یہ جدائی ظاہری ہے۔ روحانی طور پر میں تم سے ہرگز جدا نہیں ہونگا سیلونیوں کے نزدیک آپ کی تاریخ وفات ۵۴۳ قبل مسیح ہے۔ اور بعض مؤرخین اس سے اختلاف کرتے ہوئے آپ کی تاریخ وفات ۴۸۳ قبل مسیح بتاتے ہیں۔

(انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا)

آپ کے ایک مرید "انوردھا" نے آپ کی شان میں ایک مدحیہ قصیدہ پڑھا جس میں وہ لکھتا ہے کہ رو بسوس کن دل کو کسی سانس کی ضرورت نہ تھی جب کہ ایک عارف اور فرزانہ نے جو غیر متزلزل اور ثابت قدم تھا۔ امن پالیا۔ "انند" پر آپ کی وفات نہایت شاق گذری۔ چھوٹے بھکشوؤں نے ماتم کیا۔ اور زمین پر لوٹ پوٹ ہونے لگے اور کہا۔ اتنی جلد دنیا کی آنکھ جاتی رہی ان کی اس حرکت پر بزرگ بھکشوؤں نے انہیں ڈانٹا اور ملامت کی۔

وفات کے بعد حسب وصیت آپ کی نعش کو جلا دیا گیا۔ اور آپ کے تبرکات آٹھ حصوں میں تقسیم کرکے قبیلوں کے سرداروں کو دے دئے گئے۔ جنہوں نے ان تبرکات کو محفوظ رکھنے کے لئے یادگاریں تعمیر کیں۔

حضرت بدھ علیہ السلام نے ہندوؤں کے اعتقادات کے صریح خلاف اس بات پر زور دیا ہے۔ کہ ہر انسان خواہ کسی معزز گھرانہ سے ہو۔ یا کسی معمولی اور ادنیٰ خاندان سے۔ برہمن ہو یا شودر۔ خدا تعالیٰ کا گیان حاصل کرسکتا ہے سب انسان برابر ہیں۔ کسی کو دوسرے پر فوقیت حاصل نہیں۔ سوائے اس کے کہ وہ تقویٰ میں بڑھا ہو۔ آپکی تعلیم کا خلاصہ یہ ہے کہ یہ زندگی سراسر رنج و آلام ہے اور کچھ نہیں۔ اور دکھ درد لذات نفسانی پر گرویدگی سے پیدا ہوتے ہیں پس رنج و آلام سے نجات پانے کا صحیح ذریعہ یہ ہے کہ لذات نفسیہ کو مٹایا جائے۔ اور نفسانی لذات اور دنیوی چیزوں کی ہوا و ہوس دھیان سے دور ہو سکتی ہیں۔ اسی دھیان سے سکون مطلق اور حیات دسرودھا دوانی حاصل ہوتا ہے۔ اور اس سے

محمد مصطفیٰ کی رہبری نے

سکھائے ہیں محبت کے قرینے
جنوں والوں کی آشفتہ سری نے

بڑی پُر خار ہے الفت کی وادی
بڑے نازک ہیں دل کے آبگینے

"رُخِ محمود کو روشن کیا ہے
محمد مصطفیٰ کی رہبری نے

نہ چھیڑو قصۂ عشق و محبت
بکھر جائیں گے اشکوں کے نگینے

سکھائے ہیں انہیں ناز و ادا بھی
مرے دل کی محبت پروری نے

خلیل اللہ کو پیدا کیا ہے
زمانے کی ہوائے آزری نے

پرویز پرواذی

انسان اپنی ہستی کو نیست سمجھنے لگ جاتا ہے۔

آپ نے پانچ بھکشوؤں کو تبلیغ کرتے ہوئے اپنا دریافت کردہ ہشت پہلوی طریق بھی بیان کیا۔ جو یہ ہے۔ (۱) صحیح علم (۲) صحیح ارادہ (۳) صحیح گفتار (۴) صحیح چلن۔ (۵) صحیح معاش (۶) صحیح سعی (۷) صحیح خیال (۸) صحیح استغراق۔ آپ نے فرمایا یہ ایک وسطی طریق ہے۔ جو افراط و تفریط سے انسان کو بچاتا ہے۔ اور اس سے روحانی بصارت و ترقی اور حیات و سرور ابدی حاصل ہوتا ہے۔

آپ نے زناکاری۔ جھوٹ بولنے۔ نشہ آور چیزوں کے استعمال اور کسی چیز پر زبردستی قبضہ کر لینے سے منع فرمایا۔ اپنے خاص معتقدین یعنی بھکشوؤں کو ہدایت دی۔ کہ وہ زمین پر سوئیں۔ خوشبودار چیزوں اور ناچ رنگ تماشے اور سونا اور چاندی کے استعمال سے پرہیز رکھیں۔ آپ خود ہر قسم کے لوگوں سے خلا ملا رکھتے تھے۔ اور چنڈالوں اور غیر شریف لوگوں کے ہاں بھی چلے جایا کرتے تھے۔ آپ کے نزدیک گناہ اور کمزوری کا احساس رکھنے والا انسان غرور و کبر سے بھرے ہوئے برہمن سے بہتر ہے۔ آپ کی اس تعلیم کا ہی یہ نتیجہ تھا۔ کہ مظلوم طبقے کے لوگ گروہ در گروہ آپ کے ساتھ آملے۔ اور کئی صدیوں تک برہمنوں کو ان غلاموں کے آگے جھکنا پڑا۔

دیگر انبیاءؑ کی طرح آپ نے بھی کئی معجزات دکھائے۔ جس کے نتیجے میں ہزاروں لوگ آپ کے متبعین میں شامل ہو گئے۔ "اردولو" مقام پر آپ نے آگ کی عبادت کرنے والے برہمنوں کے سامنے دو معجزات دکھائے۔ (۱) آپ نے ایک خطرناک ناگ کو مطیع کیا۔ جو ان کے عبادت خانہ کی حدود میں رہتا تھا۔ (۲) ان برہمنوں سے ان کی پوری کوشش کے باوجود آگ نہیں جلائی جا سکتی تھی۔ حضرت بدھ علیہ السلام نے اپنی خداداد طاقت سے لکڑیاں پھاڑ دیں۔ اور آگ جلا دی۔ ان معجزات کے نتیجہ میں ان برہمنوں کا لیڈر "کت یا" اپنے پانچ سو ساتھیوں کے ساتھ آپ پر ایمان لے آیا۔

جب آپ کے متبعین کی تعداد زیادہ ہو گئی۔ اور ایک نظام کی ضرورت پیش آئی۔ تو آپ نے ایک جماعت بنائی۔ جس کا نام "سنگھ" رکھا۔ اور اس کے بعض دستور اور قوانین بھی مرتب کئے۔ آپ نے اپنے خاص مریدوں "موو گلیان" اور "ساری پتر" کو اس نظام میں لمبٹ وقعت دی۔ رہائش۔ کھانا۔ لباس اخلاق چال ڈھال۔ راہب ہاؤس میں داخل کرنا اور اس سے علیحدہ کرنا ان سب امور میں حضرت بدھ علیہ السلام کا فیصلہ آخری فیصلہ سمجھا جاتا تھا۔ آپ کی زندگی میں ہی جماعت میں بعض اختلافات پیدا ہوئے جو آپ کی خاص توجہ کے باعث جلد ہی دور ہو گئے۔

حضرت بدھ علیہ السلام کا یہ عقیدہ تھا۔ کہ ان سے پہلے بھی ان جیسے عارف باللہ اور خدا تعالیٰ کے برگزیدہ انسان گزر چکے ہیں۔ چنانچہ جب آپ کے والد نے آپ سے کہا۔ کہ آپ ایک ریاست کے شہزادے ہیں۔ آپ کے لئے بھیک مانگنا درست نہیں۔ تو آپ نے جواب دیا۔ میں پہلے عارفین کے طریق پر چل رہا ہوں۔ اسی طرح آپ اس بات کے بھی قائل تھے۔ کہ آپ کے بعد بھی بعض انبیاء آئیں گے۔ آپ نے "میتریہ" نامی موعود کی بابت ایک عظیم الشان پیشگوئی فرمائی اور فرمایا۔ "اسے علم اور عمل صالح کی نعمت عطا ہو گی۔ وہ نسل انسانی کا خیر خواہ ہو گا۔ اسے تمام کائنات کا علم دیا جائے گا۔ وہ لاثانی وجود انسانوں کی بھلائی اور خیر رسانی میں فنا ہو گا۔ وہ آدمیوں اور جنوں کو علم و معرفت بانٹے گا۔ اور خود عرفان الٰہی میں یکتا ہو گا۔ وہ بالکل اس طرح آئے گا۔ جیسے میں اس وقت کامل معرفت دے کر بھیجا گیا ہوں۔ اور جیسے مجھ پر علم و عمل کا انعام کیا گیا ہے۔

۔اور جیسے میں بنی نوع انسان کی ہمدردی اور خیر خواہی۔ تعلیم جن و انس اور محبت الٰہی میں بے مثال ہوں۔ وہ اپنے علم اور معرفت تامہ سے اس دنیا میں بسنے والے دیوؤں۔ انسانوں اور برہمنوں کو آگہی بخشے گا۔ جس طرح میں آج کے بسنے والوں کو اپنے لازوال علم سے جلاتا ہوں۔ وہ دھاما (Dhamma) کی تعلیم دے گا۔ اور خدائی معرفت کا دعویٰ کریگا۔ اس کی ابتدا دلاویز ہے۔ اس کا وسط دل آویز ہے۔ اور اس کا انجام خوش کن ہے۔ وہ اپنے مقصد میں اس طرح کامیاب و کامران ہو گا۔ جیسے میں ہوں۔ وہ کئی ہزار درویشوں کی جماعت اور تنظیم کی راہنمائی کرے گا۔ جیسے کہ میں کئی سو درویشوں کی جماعت کی قیادت کر رہا ہوں" (گوگ نکاسے بحوالہ گوتم دی بدھ مصنفہ آئی بی ہارنر وانند کمار صاحب)

اس پیشگوئی کے علاوہ بعض اور پیشگوئیاں بھی آپ کی طرف منسوب کی جاتی ہیں۔

آپ کی تعلیم بہت موثر ثابت ہوئی۔ آپ نے مظلوم طبقہ کے حق میں آواز اٹھائی تھی۔ اس لئے اس نے تو آپ کی طرف توجہ کرنی ہی تھی۔ مگر راجے اور رؤسا بھی ان سے پیچھے نہ رہے۔ آپ کی زندگی میں ہی کئی ایک راجے اور رؤسا آپ کی جماعت میں داخل ہو گئے تھے مثلاً راجہ "بمبی سار" آپ کی زندگی میں ہی آپ پر ایمان لے آیا تھا۔ اسی طرح "انا تھ پنڈو" بھی ایک ریاست کا شہزادہ تھا۔ جس نے "شراوستی" کے مقام پر بدھ مت کا ہیڈ کوارٹر تعمیر کروایا۔ آپ کی وفات کے بعد راجہ اشوک آپ پر ایمان لایا۔ اشوک کا زمانہ حکومت ۲۶۴ سے ۲۲۷ یا ۲۲۸ قبل مسیح ہے۔ اشوک نے بدھ مت کے پرچار میں بہت حصہ لیا۔ اور اس کے زمانہ میں بدھ نے بہت زیادہ قبولیت حاصل کر لی۔ اس کے زمانہ کی پتھروں پر کھدی ہوئی ۳۵ عبارتیں اب بھی موجود ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ بدھ مت کے پیرو خدا تعالیٰ کی ہستی پر یقین رکھتے تھے۔

پاکستان کی سیاست میں خارجی اثرات

جناب ارشاد حسین صاحب الہ آبادی نے ایک رسالہ "پاکستان کی سیاست میں خارجی اثرات" کے نام سے طبع فرمایا ہے۔ ذیل میں ہم رسالہ مذکور میں جو "تعارف" کے زیر عنوان تحریر کیا گیا ہے افادۂ عام کے لئے درج کرتے ہیں۔ انشاء اللہ اس مفید رسالہ سے الفضل میں گاہ بگاہ اقتباسات شائع کئے جائیں گے۔

مسلمانوں کی دینی و سیاسی تاریخ میں اس امر کے بے شمار شواہد موجود ہیں۔ کہ دو چیزوں نے مذہب اور معاشرے کو ہمیشہ شدید نقصان پہنچایا ہے۔ اور وہ نقصان آج تک ہماری پوری زندگی پر موثر نظر آتا ہے۔ اول دین میں غلو۔ دوم دین کو ذاتی اغراض کا آلہ بنانا۔

پہلی صدیوں میں وضع احادیث کا فتنہ نہایت وسعت اختیار کر گیا۔ جس کا مقصد ایک طرف یہ تھا۔ کہ بعض امراء، سلاطین اور احزاب کے اغراض کو تقویت پہنچ سکے۔ اور دوسری طرف یہ منظور تھا۔ کہ عامۃ المسلمین زندگی کے ہر لمحے میں اپنے ہر عمل و اقدام کو نام نہاد علماء کی تلقینات کا محتاج سمجھتے رہیں۔ قرآن حکیم کی آیات کو وہ معنی پہنائے گئے۔ جو متکلم و مکلم دونوں کے منشاء کے خلاف تھے۔ سے

ولے تاویل شاں در حیرت انداخت
خدا و جبرئیل و مصطفےٰ را

خوارج نے اپنے دورِ اول میں امیر المومنین حضرت علیؓ کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے ان الحکم الا للہ کی آیہ مقدسہ کو جس طرح استعمال کیا۔ اس کی داستان نہایت دردناک ہے۔ اور حضرت علیؓ نے ان کی اس تاویل سے جو سلوک کیا۔ اسی سے صاف ظاہر ہے۔ کہ اللہ رسول اور خلیفہ راشد کے نزدیک وہ تاویل دور از کار اور فتنہ انگیز تھی۔ بدقسمتی سے اس قسم کی تاویلات کا رجحان آج بھی بعض گروہوں میں نمایاں نظر آ رہا ہے۔ اور وہ بات بات میں من لم یحکم بما انزل اللہ اولٰئک ھم الفاسقون کا استعمال نہایت بے دردی سے کرتے ہیں۔ اور قرآن حکیم اور دین کی سپرٹ کو سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے۔

غلو فی الدین اور غرض پرستی کا دوسرا نتیجہ تکفیر مسلمین کی صورت میں ظاہر ہوا۔ اور مختلف خیال کے علماء نے ذرا ذرا سی بات پر مسلمانوں کو کافر بنانا شروع کر دیا۔ اور یہ تکفیر صرف افراد ہی تک محدود نہ رہی۔ بلکہ ہر فرقے کے علماء نے ہر دوسرے فرقے کے مسلمانوں کی تکفیر شروع کر دی۔ یہاں تک کہ دنیائے اسلام میں کوئی فرد اور کوئی گروہ ایسا باقی نہ رہا۔ جس کو علماء کا کوئی نہ کوئی طبقہ کافر قرار نہ دے چکا ہو۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو فطرت انسانی کے سب سے بڑے ماہر تھے۔ ابتداء ہی میں اندازہ فرما لیا تھا۔ کہ دوسرے ادیان کی طرح ان کے دین میں بھی غلو کرنے والے پیدا ہوں گے۔ چنانچہ آپ نے تنبیہ کی۔ کہ غلو فی الدین سے بچنا۔ کیونکہ تم سے پہلے جن قوموں نے غلو فی الدین کیا۔ وہ اسی وجہ سے تباہ ہو گئیں۔ لیکن علماء نے جن کو سب سے پہلے حضور کی نصیحت پر عمل کرنا چاہیئے تھا۔ سب سے پہلے اس کو نظر انداز کیا۔ اور دین میں غلو کو اس انتہا کو پہنچا دیا۔ کہ ان کی رائے کے مطابق دنیا میں ایک فرد مومن بھی موجود نہیں۔ جو اپنی تمام حرکات و سکنات اور اعمال و افعال کے اعتبار سے سچا اور پکا مسلمان ہو۔

میرے نزدیک موجودہ زمانے میں دین اور معاشرے کی سب سے بڑی خدمت یہ ہے۔ کہ ان دونوں فتنوں سے مسلمانوں کو محفوظ کیا جائے۔ ایک آیات و احادیث کے غلط اور فتنہ پروردانہ استدلال سے دوسرے مسلمانوں کی تکفیر سے۔ اس مختصر رسالے میں دو مضمون جمع کئے گئے ہیں۔ ایک میں "خوارج کے دورِ اول" کی کیفیت درج ہے۔ جو آیات کو اپنے اغراض کے لئے اندھا دھند استعمال کرتے تھے۔ اور مسلمانوں کی نظروں میں اپنے آپ کو انتہائی غیرت مند۔ متقی۔ عابد و زاہد بنا کر دکھاتے تھے۔ حالانکہ وہ ضال و گمراہ تھے۔ اور ان کی ضلالت و گمراہی کو چوتھے خلیفہ راشد جیسے جلیل القدر عالم قرآن اور فقیہہ دین نے اس قابل قرار دیا۔ کہ بزور شمشیر اس کی بیخ کنی کی جائے۔

دوسرے مضمون میں علمائے مکفرین کے اس شغل تکفیر کی تفصیل جمع کی گئی ہے۔ جس میں وہ گذشتہ بارہ تیرہ صدیوں سے مصروف ہیں۔ اور جن کی تیغ زبان و قلم سے ائمہ مجتہدین سے لے کر آج کل کے دینی و دنیوی تعلیم یافتہ اکابر تک میں سے کسی کو بھی امان نہ ملی۔ امید ہے۔ کہ ہر مسلمان تکفیر کی اس تاریخ کو غور سے پڑھے گا۔ اور اسی نتیجے پر پہنچے گا۔ کہ اسلام کی رسوائی اور مسلم معاشرے کی گمراہی و بدحالی کی پوری ذمہ داری اسی فتنہ انگیز طبقے پر عاید ہوتی ہے۔ جسے اپنے اغراض اور اپنی "منطق" کے مقابلے میں کوئی چیز عزیز نہیں۔ یہاں تک کہ وہ اسلام و مسلمین اور خدا و رسول کو بھی اپنی اغراض کے لئے پس پشت ڈال سکتے ہیں۔

ضروری اعلان برائے مہاجرین قادیان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد اراضیات قادیان سے متعلق الفضل میں شائع ہوتا رہا ہے۔ حضرت اقدس کے اس ارشاد کی تعمیل میں جملہ مہاجرین قادیان سے درخواست ہے کہ وہ قادیان کی زمینوں کے حسب ذیل کوائف تیار فرما کر نظارت امور عامہ میں جلد سے جلد بھجوا کر مشکور فرمائیں تاکہ اپنے پیارے امام کی خدمت میں اس اہم کام کی رپورٹ بھجوائی جا سکے۔

ایسے دوستوں سے تعاون کی درخواست ہے کیونکہ جتنی جلدی ایسی رپورٹیں حضور کی خدمت میں بھجوائی جائیں گی حضور کی صحت پہ اتنا اچھا اثر پڑے گا۔ میں امید کرتا ہوں کہ جملہ امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان اس کام کی طرف ذاتی توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔

ا۔ برائے فروخت کنندگان اراضی

نام۔ ولدیت۔ محلہ قادیان۔ تعداد اراضی۔ قیمت اراضی۔ نام خریدار۔ تاریخ فروخت۔ موجودہ پتہ خریدار اگر معلوم ہو۔ دستخط

ب۔ برائے خرید کنندگان اراضی

نام۔ ولدیت۔ پیشہ۔ محلہ قادیان۔ تعداد اراضی۔ ... قیمت ادا کردہ۔ نام مالک اراضی کس کی معرفت خریدی۔ تاریخ خرید۔ رجسٹری کب کرائی۔ مکان بنوایا یا نہیں۔ بنے ہوئے مکان کی مالیت۔ موجودہ پتہ۔ دستخط مہاجر۔

نوٹ:۔ بعض دوست ایسی اطلاعات حضرت میاں بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ اور میاں ناصر احمد صاحب سلمہ اللہ کو بھجوا دیتے ہیں۔ ایسے دوستوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ ایسی اطلاعات دفتر امور عامہ میں بھجوائیں تا ریکارڈ کرنے میں تاخیر نہ ہو۔ قائمقام ناظر امور عامہ

میٹرک پاس متوجہ ہوں

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا معیار میٹرک ہے۔ یہاں طالب علم چار سال میں دینیات اور عربی علوم کی تعلیم حاصل کر کے مولوی فاضل کا امتحان پاس کرتے ہیں۔ انگریزی کی تعلیم ایف اے کے معیار تک دی جاتی ہے۔ واقف زندگی طلباء کو وظیفہ اور کتابیں بھی دی جاتی ہیں۔

اب چونکہ میٹرک کا نتیجہ نکل آیا ہے اس لئے کامیاب طلباء کو جو اکناف عالم میں اسلام کی تبلیغ کرنے کا جذبہ اپنے دلوں میں رکھتے ہیں میٹرک پاس کرنے کے بعد جامعہ احمدیہ میں داخلہ لینا چاہیئے پچھلے سال حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبات میں جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے پر زور تحریک فرمائی تھی۔ اس لئے میٹرک پاس بچوں کے والدین کو بھی حضرت اقدس کی اس تحریک پر اپنے بچوں کو خدمت اسلام کے لئے وقف کرنا چاہیئے۔ جامعہ احمدیہ میں اس سال ساتھ ہی طب کی تعلیم بھی شروع کی جا رہی ہے۔ (پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ)

باندھی (سندھ) میں جلسہ

مورخہ ۲۹؍۵؍۵۵ کو ساڑھے سات بجے سے لے کر ۱۰ بجے رات تک باندھی میں ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔ مکرمی حاجی عبد الرحمن صاحب رئیس نے صدارت کے فرائض ادا کئے۔ تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد مکرم ماسٹر عبد الرحمن صاحب سکھری نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی اور موت کے متعلق احمدیہ نقطہ نگاہ بیان کیا۔ ان کے بعد مکرمی حاجی عبد الرحمن صاحب رئیس نے ڈاکٹر الیگزنڈر ڈوئی کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کو وضاحت سے بیان فرمایا اور بتایا کہ یہ پیشگوئی امریکہ میں اسلام کی اشاعت کا زبردست ذریعہ بنی۔ ان کے بعد مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ سلسلہ احمدیہ نے جماعت کے عقائد کو عام فہم اور دلکش انداز میں بیان فرمایا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعاوی کی سچائی پر روشنی ڈالی۔ نیز آپ نے ان الزامات کا جواب دیا جو جماعت احمدیہ پر مخالفین کی طرف سے عاید کئے جاتے ہیں۔ بالآخر جلسہ دعا پر برخاست ہوا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے تقاریر نہایت توجہ و سکون سے سنی گئیں اور غیر از جماعت افراد بھی کافی تعداد میں شامل ہوئے۔ سکھر۔ نواب شاہ۔ جمال پور اور نور آباد کی جماعتوں کے احباب بھی جلسہ میں شامل ہوئے۔
نائب سیکرٹری تبلیغ باندھی سندھ

پتہ مطلوب ہے:۔ راجہ عطاء اللہ خان صاحب سیکرٹری مال باغ پور کشمیر ۱۹۵۲ء میں حکیم فتح محمد شاہ صاحب راولپنڈی کے پاس مقیم تھے کا موجودہ ایڈریس درکار ہے جو دوست ان کے موجودہ ایڈریس سے آگاہ ہوں وہ نظارت ہذا کو مطلع کریں یا اگر خود وہ یہ اعلان پڑھیں تو دفتر ہذا کو اپنے ایڈریس سے مطلع فرمائیں۔ ناظر بیت المال ربوہ

عید فنڈ۔ فطرانہ

عید فنڈ کلیۃً مرکزی مد ہے۔ لیکن فطرانہ میں سے اجازت ہے کہ حسب ضرورت جتنی رقم مناسب ہو مقامی مساکین میں تقسیم کر دی جائے اس کے بعد جو رقم باقی بچے وہ مرکز میں بھیج دی جائے۔ لہذا سیکرٹری صاحبان مال کو چاہیئے کہ عید فنڈ کی کل رقم اور فطرانہ کی بقایا رقم دوسرے چندوں کے ہمراہ مرکز میں بھجوا دیں۔
ناظر بیت المال ربوہ

پشاور میں درس قرآن اور نماز عید

اس دفعہ رمضان المبارک میں ہر دو مساجد شہر اور سول کوارٹرز میں درس القرآن کا انتظام کیا گیا تھا۔ مسجد شہر میں مولانا چراغ دین صاحب مبلغ نے تمام قرآن کریم کا درس دیا۔ اور مسجد سول کوارٹرز میں مولوی رحمت اللہ خان صاحب مبلغ نے درس دیا۔ ہر دو مساجد میں کافی حاضری ہوتی رہی مسجد شہر میں ۲۷ رمضان المبارک اور مسجد سول کوارٹرز میں ۲۸ رمضان المبارک کو ختم قرآن ہوا۔ ختم القرآن کے موقعوں پر چائے وغیرہ سے حاضرین کی تواضع کی گئی اور اجتماعی دعا ہوئی۔ نماز عید مسجد سول کوارٹرز میں ۸ بجے صبح ہوئی۔ خاکسار نے نماز عید پڑھائی اور خطبہ عید دیا۔ خاکسار شمس الدین امیر جماعت احمدیہ پشاور

درخواستہائے دعا

(۱) مکرمی عبد الکریم صاحب درویش کی ہمشیرہ اللہ رکھی صاحبہ کافی عرصہ سے بیمار ہے بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ (مولا بخش خانقاہ ڈوگراں)

(۲) میرا لڑکا عمر ۱۲ سال دو ہفتہ سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ فضل احمد پہرے دار حضرت میاں صاحب

(۳) میری ہمشیرہ اور بھانجی عرصہ دراز سے بیمار چلی آتی ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت عطا فرمائے۔ آمین فضل الٰہی انوری

(۴) اہلیہ صاحبہ نور الدین صاحب کارکن دفتر تعمیر عرصہ سے بیمار ہیں احباب جماعت خصوصاً بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ لطف الرحمٰن ناز کارکن دفتر تعمیر ربوہ

(۵) میرا لڑکا ضیاء الدین احمد ربوہ بعارضہ بخار ٹائیفائڈ کئی دنوں سے بیمار ہے۔ تمام احباب کرام سے عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل کے ماتحت اسے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ ویلفیئر ... اوکاڑہ

دعائے نعم البدل

میری چھوٹی بھتیجی امۃ الحفیظ عمر تقریباً ڈیڑھ سال مورخہ ۲۸ مئی کی شب کو وفات پا گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مرحومہ کے والدین کو صبر جمیل اور نعم البدل عطا فرمائے آمین۔ محمد اکبر الفضل واقف زندگی حال قلعہ صوبہ سنگھ

دعائے مغفرت

میرے والد میاں اللہ بخش صاحب ۲۵ر اپریل ۵۵ء کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب ان کی مغفرت کیلئے دعا فرمائیں نیز دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔ ... جھنگ مگھیانہ۔

تصحیح

(۱) الفضل کی اشاعت ۲۷ مئی کے صفحہ ۵ پر ایک مضمون "یوم وفات مسیح موعود اور جماعت احمدیہ" خواجہ خورشید احمد صاحب کا شائع ہوا ہے اس صفحہ کے کالم ۳ میں ایک فقرہ یوں درج ہوا ہے "خدا تعالیٰ کا برگزیدہ مسیح موعود دعویٰ ماموریت کے بعد ۳۵ برس سے زائد عرصہ تک دنیا میں بحیات رہتا ہے"۔ اس فقرہ میں "دعویٰ ماموریت" کی بجائے "دعویٰ وحی و الہام" درج ہونے چاہئیں۔ (۲) الفضل کی اشاعت یکم جون میں ایک نظم "حضرت مصلح موعود کی خدمت میں" شائع ہوئی ہے۔ یہ نظم ڈاکٹر فضل الرشید صاحب آف ڈھاکہ کی ہے۔

اپوزیشن کے بغیر جمہوریت کا وجود ممکن نہیں

سپین ریڈیو سے مسٹر حسین شہید سہروردی کی تقریر

میڈرڈ ۳ جون۔ پاکستان کے وزیر قانون مسٹر حسین شہید سہروردی نے کل رات سپین ریڈیو سے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ بنڈونگ میں ایشیائی کانفرنس نے کمیونسٹ چین کی ہوس ملک گیری کو ٹھنڈا کر دیا ہے۔

مسٹر سہروردی نے کہا کہ کانفرنس میں شرکت کرنے والے چینی وفد نے یہ محسوس کر لیا کہ ہر ملک میں ان کے رویہ اور ہوس کی شدید مذمت کی جا رہی ہے۔ مسٹر سہروردی نے کہا کہ یورپ میں سپین کی پالیسی کو بڑی اہمیت حاصل ہے اور وہ جنوبی امریکہ میں وہی اثر و رسوخ رکھتا ہے جو عالم اسلام میں پاکستان کو حاصل ہے آپ نے کہا سپین اور پاکستان میں بہت سی باتیں مشترکہ ہیں اور مجھے امید ہے کہ روز بروز ہم ایک دوسرے کے زیادہ قریب آتے جائیں گے۔ مسٹر سہروردی نے کہا کہ پاکستان میں دو بڑی سیاسی پارٹیاں ہیں ایک بڑی پارٹی مسلم لیگ ہے جو اس وقت ملک پر حکومت کر رہی ہے اور دوسری مقبول پارٹی جناح عوامی مسلم لیگ ہے جس کے وہ خود بانی ہیں۔ مسٹر سہروردی نے کہا کہ میں جمہوریت میں یقین رکھتا ہوں اور اپوزیشن کے بغیر جمہوریت کا وجود ہی ناممکن ہے۔

عراق اور مصر کے تعلقات

عراقی سفیر کی ناصر سے ملاقات

قاہرہ ۳ جون عراق اور مصر کے تعلقات کو بہتر بنانے کے لئے مصر کے قومی قیادت کے وزیر میجر صلاح سالم اور عراقی سفیر میں قاہرہ میں بات چیت ہو رہی ہے۔ میجر صلاح سالم نے بتایا کہ اس سلسلہ میں عراقی سفیر مصری وزیر اعظم کرنل ناصر سے ملاقات کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ مصر مفاہمت کے لئے تیار ہے تاکہ عرب اتحاد برقرار رہ سکے۔

بھرتی کیلئے پونے دو لاکھ رضاکار

۳ جون۔ سرکاری ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ مغربی جرمنی کے قریباً ایک لاکھ ستر ہزار افراد نے جمہوریہ مغربی جرمنی کی آئندہ فوج کے لئے اپنے نام پیش کئے ہیں۔ ان میں سے ایک لاکھ تیس ہزار رضاکار فوج اور باقی ۴۰ ہزار سروسز کے لئے ہیں۔ ان لوگوں کا ابھی طبی معائنہ نہیں ہوا۔ اس لئے یہ نہیں کہا جا سکتا کہ ان میں سے کتنے افراد بھرتی ہوں گے۔

راوی پر ایک اور بند

جنڈی گڑھ ۳ جون۔ مشرقی پنجاب کے وزیر آب پاشی سردار لہری سنگھ نے بتایا کہ مادھوپور کے مقام پر حکومت ہند ایک بند تعمیر کرے گی انہوں نے بتایا کہ اگلے سال بند کی تکمیل کے بعد دریائے راوی کا کچھ پانی ستلج میں منتقل کیا جائے گا۔

ایشیا میں مستقل اقتصادی تنظیم کا قیام

کراچی ۲ جون مشرق بعید و قریب کی اقتصادی کانفرنس ایک مستقل اقتصادی تنظیم کے قیام پر غور کر رہی ہے۔ پاکستان نے اس سلسلہ میں ایک مسودہ آئین بھی پیش کیا ہے۔ اس تنظیم کا مقصد یہ ہے کہ رکن ممالک باہمی اتحاد و تعاون سے ایک دوسرے کی اقتصادی حالت سدھارنے اور عوام کا معیار زندگی بلند کرنے کے لئے سعی و جدوجہد کریں۔

پنجاب کے ریٹرننگ افسر

لاہور ۴ جون۔ گورنر پنجاب نے سیکرٹری پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی حکیم احمد شجاع کو مجوزہ دستور ساز اسمبلی کے لئے پنجاب کے ممبر منتخب کرنے کے سلسلہ میں ریٹرننگ افسر مقرر کیا ہے۔

خاوند موصیہ ساکن دولم ڈاکخانہ خانپور سیداں ضلع سیالکوٹ۔ گواہ شد بقلم خود علی محمد صحابی موصی انسپکٹر وصایا۔

۱۴۱۷۳ میں قطب دین ولد امام دین صاحب قوم بھچال پیشہ کپڑا فروش بیعت ۱۹۱۹ء ساکن باٹھانوالہ ڈاکخانہ خاص ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۳/۵۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت جائیداد ایک مکان خام قیمتی -/۵۰۰ روپیہ ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا ہوں۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ العبد قطب الدین بقلم خود گواہ شد بشیر احمد کاتب بقلم خود موضع بھڈال ضلع سیالکوٹ گواہ شد صوفی علی محمد صحابی انسپکٹر وصایا۔

وصایا

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری مقبرہ بہشتی)

۱۴۱۶۴ میں برکت بی بی زوجہ خوشی محمد صاحب قوم راجپوت پیشہ دایہ عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۶/۵۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد صرف -/۶۰ روپے مہر بذمہ خاوند ہے۔ میں دایہ کا کام کرتی ہوں۔ جس کی آمدنی اوسطاً -/۲۰ روپے ماہوار ہوگی۔ میں اپنے حق مہر اور ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے پر جس قدر جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامۃ برکت بی بی اہلیہ خوشی محمد صاحب دفتری دفتر وکیل المال ربوہ۔ گواہ شد خوشی محمد صاحب دفتری دفتر وکیل المال ربوہ خاوند موصیہ گواہ شد محمد اسماعیل معتبر آڈیٹر تحریک جدید ربوہ ۲/۶/۵۵

۱۴۱۶۱ میں فضیلت بی بی زوجہ چودھری عبد الحق صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۳ سال پیدائشی احمدی ساکن چک ۹۸ ج ب ڈاکخانہ خاص ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۱/۳/۵۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد حق مہر مبلغ -/۱۰۰ روپیہ بذمہ خاوند ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے وقت جو جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ الامۃ نشان انگوٹھا فضیلت بی بی موصیہ۔ گواہ شد بوٹے خاں سکرٹری مال بقلم خود چک ۹۸ ج ب۔ گواہ شد ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

۱۴۱۶۵ میں عبد المجید خاں ولد میاں محمد خاں صاحب مرحوم قوم افغان پیشہ پنشنر عمر قریباً ۷۰ سال پیدائشی احمدی ساکن کپور تھلہ حال ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۴/۵۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میرا مکان واقعہ محلہ شیر گڑھ شہر کپور تھلہ اب متروکہ جائیداد ہے۔ جس کا مجھ سے ۱۹۴۷ء سے کوئی تعلق نہیں۔ اس کے علاوہ میں ایک مہاجر کی حیثیت سے مکان ۴۲/۷ سی ماڈل ٹاؤن میں جو کہ عارضی الاٹ شدہ ہے۔ سکونت پذیر ہوں۔ اس کے علاوہ میری پنشن ریاست کپور تھلہ سے ۱۲۵ روپے ہوئی تھی۔ جو کہ زر تبادلہ کی وجہ سے پاکستانی سکہ میں ۸۶/۱۳/- روپے ماہوار مل رہی ہے۔ اگر اس سے بعد میں نے کوئی جائیداد پاکستان میں پیدا کی یا کوئی آمد کا ذریعہ ہوا۔ تو میں فوراً صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو مطلع کر دوں گا۔ اگر بعد از وفات میری کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت اطلاق پائے گی۔ العبد عبد المجید خاں ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آف کپور تھلہ حال مقیم ۴۲/۷ سی ماڈل ٹاؤن لاہور۔ گواہ شد (خان صاحب) میاں محمد یوسف صدر حلقہ ماڈل ٹاؤن لاہور۔ گواہ شد بشیر احمد خاں میجر ۴۲/۷ سی ماڈل ٹاؤن لاہور گواہ شد سید زین العابدین ولی اللہ شاہ

۱۴۱۶۷ میں محمد اسماعیل ولد چودھری محمد رمضان صاحب قوم راجپوت عمر ۸۰ سال بیعت ۱۹۰۴ء ساکن محلہ صدر گول بازار ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۴/۵۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت نقد -/۱۰۰ روپیہ ہے۔ میں اس کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ نیز میرے مرنے کے وقت جو جائیداد ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد نشان انگوٹھا محمد اسماعیل موصی والد خلیل احمد حلوائی گول بازار ربوہ۔ گواہ شد خلیل احمد حلوائی گول بازار ربوہ۔ گواہ شد ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

۱۴۱۶۸ میں شریفہ بی بی زوجہ چودھری نذیر حسین صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۵۴ سال بیعت ۱۹۲۳ء ساکن دولم ڈاکخانہ خانپور سیداں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۴/۵۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد صرف ۲ کنال زمین مجھے خاوند کی طرف سے حق مہر میں ملی ہوئی ہے۔ جس کی قیمت ایک ہزار روپیہ ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی روپیہ اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس جائیداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ وصیت کی مد میں کر دوں۔ تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائیگا۔ العبد نشان انگوٹھا شریفہ بی بی موصیہ زوجہ چودھری نذیر حسین۔ گواہ شد چودھری نذیر حسین

نتیجہ امتحان میٹرک نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ

امسال پنجاب بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کے میٹرک کے امتحان میں نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کی جو طالبات علم کامیاب ہوئیں۔ ان کا تفصیلی نتیجہ درج ذیل ہے۔ یاد رہے فرسٹ ڈویژن ۵۱۰ نمبر سے اور سیکنڈ ڈویژن ۳۸۲ نمبر سے شروع ہوتا ہے۔

رول نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ
۲۰۴۲۱	بشریٰ پروین	۴۳۰
۲۲	امۃ السمیع	۵۲۵
۲۳	امۃ الحمید	۴۳۷
۲۴	ایچ زکیہ رحمان	۴۷۱
۲۵	امۃ اللطیف	۴۸۶
۲۷	امۃ الصغیر	۴۵۸
۲۹	بشریٰ ثریا	۳۹۵
۲۰۴۳۰	امۃ المجید	۵۵۰
۳۱	امۃ الرشید غنی	۵۱۰
۳۲	حمیدہ تنویر	۵۷۵
۳۳	سعیدہ بشریٰ	۳۶۳
۳۴	رشیدۃ البشریٰ	۴۴۸
۳۶	عائشہ صدیقہ	۵۷۷
۳۷	شمیم طاہرہ	۵۹۲
۳۸	رقیہ	۴۳۷
۲۰۴۴۰	بشریٰ نسرین	۴۲۹
۴۱	امۃ الرشید	۳۷۳
۴۲	نجمی طاہرہ	۳۷۰
۴۳	شاہدہ سلمیٰ	۴۳۰
۲۰۴۴۵	امۃ الحفیظ ملک	۴۵۳
۴۸	منصورہ	۳۴۴
۴۹	رشیدہ بشریٰ	۴۳۰
۲۰۴۵۰	محمودہ شاہدہ	۴۸۰
۵۱	اسماء طاہرہ	۴۱۵
۵۳	بشریٰ نسیم	۵۱۷
۵۴	امۃ القدیر ساجدہ	۴۱۲
۵۶	سلمیٰ بیگم	۳۳۸
۲۰۴۵۷	رشیدہ تسنیم	۵۰۷

(امۃ الرحمٰن عمر)
ہیڈ مسٹریس نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ

نئے لیڈر کے انتخاب کے لئے پنجاب لیگ اسمبلی پارٹی کا اجلاس

۱۱ جون کو منعقد ہوگا

صوبائی بورڈ کو دستور ساز کے پنجابی امیدوار نامزد کرنے کا اختیار دینے کا مطالبہ

لاہور ۳ جون۔ پنجاب مسلم لیگ پارلیمانی بورڈ نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ پارٹی کا نیا لیڈر منتخب کرنے کے لئے پنجاب لیگ اسمبلی پارٹی کا ایک اجلاس ۱۱ جون کو طلب کیا جائے۔ کل کے اجلاس میں بورڈ کے ۹ میں سے سات ارکان نے شرکت کی۔ اور اس میں تین قرارداد یں منظور کی گئیں۔ ایک قرارداد میں مرکزی پارلیمانی بورڈ سے مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ نئی مجلس دستور ساز میں پنجاب کے نمائندوں کے انتخاب کا پورا اختیار صوبائی پارلیمانی بورڈ کو دیا جائے۔ بورڈ نے صوبے کی حالیہ سیاسی صورت حال پر غور کرنے کے بعد اس رائے کا اظہار کیا۔ کہ ملک فیروز خاں نون کو پارٹی کا اعتماد حاصل نہیں رہا تھا۔ اور انہوں نے پارلیمانی بورڈ کے فیصلوں پر عمل نہ کرکے اس کے ضوابط کی خلاف ورزی کی ہے۔ ایک دوسری قرارداد میں بورڈ نے ۱۱ جون کو خاص اجلاس بلانے کا فیصلہ کیا، جس میں ان ارکان پارٹی کے خلاف تادیبی کارروائی کرنے پر غور کیا جائے گا۔ جنہوں نے دستور ساز کنونشن کے لئے پارٹی کی اجازت کے بغیر کاغذات نامزدگی داخل کئے تھے۔

درخواست دعا

مکرمی مرزا محمد لطیف صاحب مولوی فاضل مبلغ کراچی کا بچہ عمر سات ماہ بہت بیمار ہے۔ اور علاج کے لئے مع اپنی والدہ کے جناح سنٹرل ہسپتال کراچی میں داخل ہے۔ احباب کرام بچے کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

جدہ ۳ جون۔ مغربی پاکستان کے عازمین حج کا پہلا جہاز ایس ایس منظفری ۹۴۴ عازمین کو لے کر کل جدہ پہنچ گیا۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں!

ضروری اعلان

ماہ مئی کے بل ایجنٹ حضرات کی خدمت میں ارسال کئے جارہے ہیں۔ تمام بلوں کی رقم ۱۰ جون ۱۹۵۵ء تک روزنامہ الفضل ربوہ میں پہنچ جانی چاہیئے۔ ورنہ بنڈلوں کی ترسیل روک دی جائے گی

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)